



5191CH17

باب 17

کپڑوں کی نگہداشت اور رکھ رکھاؤ

(Care and Maintenance of Fabrics)

آموزشی کی مقاصد

اس باب کے مطالعے کے بعد طلباء:

- مختلف قسم کے کپڑوں کی نگہداشت اور رکھ رکھاؤ کے پہلوؤں کو سمجھ سکیں گے۔
- مختلف قسم کے داغ دھبوں کو صاف کرنے کے طریقوں سے واقف ہو سکیں گے۔
- کپڑوں کی دھلائی کے طریق کار کی نشان دہی کر سکیں گے۔
- دھلائی میں پانی، صابن اور ڈیٹرجنٹ کے کردار کو بیان کر سکیں گے۔
- کپڑوں کے خواص کے حوالے سے ان کی نگہداشت اور استعمال کو بیان کر سکیں گے۔

17.1 تعارف

کپڑوں کی اہمیت کے بارے میں آپ پچھلے ابواب میں پڑھ چکے ہیں۔ کپڑے انسانوں اور ان کے ارد گرد کے ماحول کی حفاظت اور ان کے حسن میں اضافہ کرتے ہیں۔ کپڑے کی مختلف مصنوعات مثلاً ملبوسات، آرائشی سامان یا گھروں میں استعمال ہونے والے دیگر کپڑوں کی دیکھ بھال اور رکھ رکھاؤ بہت اہم ہے۔ کپڑے کی مصنوعات کے انتخاب اور خریداری بڑی حد تک ان کے رنگ، بناوٹ، معیار اور افادیت پر مبنی ہوتی ہے۔ اسی لیے یہ بات بہت اہم ہے کہ کپڑے کی خصوصیات دیر تک باقی رہیں۔

نگہداشت اور رکھ رکھاؤ میں درج ذیل امور شامل ہیں

- کپڑے کو کسی بھی نقصان سے محفوظ رکھنا
- اس کی شکل و صورت کو برقرار رکھنا

- اس کے رنگ کو نقصان پہنچائے بغیر دھوئیں اور گندگی کو دور کرنا
- کپڑے کی چمک اور بناوٹ کی خصوصیات مثلاً نرمی، تازگی اور کرار اپن باقی رکھنا
- کپڑے کو سلوٹوں سے بچانا یا شکن (Crease) کو باقی رکھنا یا سلوٹوں کو دور کرنا اور جہاں ضرورت ہو وہاں شکنوں میں اضافہ کرنا

17.2 مرمت (Mending)

کپڑے کو دوران استعمال یا کسی حادثے سے ہونے والے نقصان سے محفوظ رکھنے کے عمل کو عام طور پر 'مرمت' کہا جاتا ہے۔ اس عمل میں درج ذیل امور شامل ہیں۔

- کٹے پھٹے حصوں اور سوراخوں کی مرمت
 - بٹن، ربن، جھالریاں، فیتے اور نفیس بیلوں وغیرہ کی تبدیلی
 - سیونوں اور حاشیوں کی دوبارہ سلائی
- یہ سارے کام فوراً کر لینے چاہئیں۔ کپڑوں کے بہتر رکھ رکھاؤ کے لیے یہ بھی بہت ضروری ہے کہ یہ سارے کام دھلائی سے پہلے کیے جائیں کیوں کہ دھونے کے دوران پڑنے والے دباؤ سے کپڑوں کو مزید نقصان پہنچ سکتا ہے۔

360

17.3 دھلائی (Laundry)

کپڑوں کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے انھیں دھونا اور ان کو سلوٹوں سے پاک رکھنے کے لیے ان پر استری کرنا کپڑوں کی روزمرہ کی نگہداشت میں شامل ہے۔ بہت سے کپڑوں کے اتفاقی داغ دھبوں کو صاف کرنے، بار بار دھوئے جانے سے پیدا ہونے والے پیلے پن اور بد رنگی کو دور کرنے اور ان کی تازگی اور کرارے پن کو برقرار رکھنے کے لیے خصوصی تدبیروں کی ضرورت پڑتی ہے۔ دھلائی میں داغ دھبوں کو دور کرنا، کپڑوں کو دھونے کے لیے تیار کرنا، کپڑوں کی گندگی دور کرنا، ظاہری شکل کو (نیل اور کلف دے کر) خوش نما بنانا اور آخر میں استری کرنا شامل ہے۔

داغ دھبوں کی صفائی (Stain Removal)

داغ دھبے وہ غیر ضروری نشان یا رنگ ہیں جو دیگر چیزوں کے قریب آنے یا اس کے جذب ہو جانے سے کپڑے پر لگ جاتے ہیں۔ کبھی کبھی یہ دھبے عام دھلائی سے دور نہیں ہوتے اور ان کے لیے خصوصی تدابیر کی ضرورت ہوتی ہے۔ دھبوں کو دور کرنے کی صحیح تدبیر کے بارے میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ پہلے دھبوں کی شناخت کی جائے۔ دھبوں کو ان کے رنگ، بو کی بنیاد پر اور انھیں چھو کر پہچانا جاسکتا ہے۔ ان داغ دھبوں کو درج ذیل زمروں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(i) نباتاتی دھبے: چائے، کافی، پھلوں اور سبزیوں کے دھبے۔ یہ دھبے تیزابی ہوتے ہیں اور ان کو کسی قلوئی سیال (Alkaline medium) سے دور کیا جاسکتا ہے۔

(ii) جسمانی اجزاء کے دھبے: خون، دودھ، گوشت، انڈے وغیرہ کے داغ ان میں پروٹین ہوتا ہے اور انہیں صرف ٹھنڈے پانی میں ڈٹرجینٹ سے صاف کیا جاسکتا ہے۔

(iii) تیل کے دھبے: تیل، گھی، مکھن وغیرہ کے داغ۔ ان دھبوں کو گرلیس کے محلولوں (Solvents) اور جاذبوں (Absorbents) کے ذریعے صاف کیا جاسکتا ہے۔

(iv) معدنی دھبے: روشنائی، زنگ، تارکول، دوا وغیرہ کے داغ۔ ان دھبوں کو پہلے تیزابی سیال میں اور پھر قلوئی سیال میں دھویا جائے۔ کپڑے کی ساخت کی مناسبت سے یہ دھبے ہلکے قلوئی سیالوں یا تیزاب سے صاف کیے جاسکتے ہیں۔

(v) ڈائی بلڈنگ: (Dye bleeding): دوسرے کپڑوں کا چھوٹا ہوا رنگ۔ ان داغوں کو کپڑے کی نوعیت کے لحاظ سے قلوئی سیالوں یا تیزابوں سے صاف کیا جاسکتا ہے۔

داغ دھبوں کی صفائی۔ قابل غور باتیں

- دھبہ سب سے زیادہ آسانی سے اس وقت صاف ہوتا ہے جب وہ تازہ ہوتا ہے۔
- پہلے دھبے کی شناخت کیجیے اور پھر اس کو صاف کرنے کا صحیح طریقہ استعمال کیجیے۔
- نامعلوم دھبوں کے لیے پہلے آسان طریقہ استعمال کیجیے اور پھر پیچیدہ۔
- ہلکے کیمیائی مادوں (Chemicals) کا بار بار استعمال تیز مادوں کا ایک بار استعمال کرنے سے بہتر ہے۔
- دھبوں کو دور کر کے تمام کپڑوں کو صابن کے محلول میں دھو ڈالیں تاکہ کیمیائی مادوں کے تمام اثرات دور ہو جائیں۔
- کپڑوں کو دھوپ میں سکھائیے کیوں کہ دھوپ فطری پٹیج (Bleach) کا کام کرتی ہے۔
- نازک کپڑوں کے لیے کیمیائی مادوں کو پہلے کپڑے کے تھوڑے سے حصے پر لگائیے۔ اگر اس سے کپڑے کو نقصان پہنچے تو اس کا استعمال مت کیجیے۔

(i) دھبے دور کرنے کے طریقے

- (a) کھرچنا: دھبوں کی ابھری ہوئی سطح کو آہستگی سے کند چاقو کی مدد سے کھرچ دیجیے۔
- (b) ڈبو کر نکالنا: دھبے والے کپڑے کو کسی کیمیائی سیال میں ڈبوئیے، ملیے اور صاف کیجیے۔
- (c) سپنجنگ (Sponging): دھبے لگے حصے کو کسی چپٹی سطح پر رکھیے۔ اس کے نیچے بلائنگ پیپر یا سوختہ (جاذب) رکھیے اور کیمیائی سیال کو دھبے والے حصے پر اسپنج سے لگائیے۔ اس طرح سوختہ اسے چوس لے گا۔
- (d) بوندیں پکانے کا طریقہ: کپڑے کے دھبے والے حصے کو ایک پیالے کے اوپر منڈھ (Stretch) دیجیے اور اس پر ڈراپر کے ذریعے کیمیکل پکائیے۔

(ii) دھبے دور کرنے والی چیزیں اور کیمیکل: دھبے دور کرنے کے لیے استعمال ہونے والے مختلف کیمیکل اور چیزوں کا استعمال سیال شکل میں کرنا اور ان کے استعمال کے لیے ضروری ہدایات پر بھی عمل کرنا چاہیے۔ ان چیزوں کو درج ذیل زمروں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

(a) گریز (Grease) محلل: تارپین کا تیل، مٹی کا تیل، سفید پٹرول، میتھائی لیڈ اسپرٹ، (Methylated Spirit) ایسیٹون (Acetone)، کاربن ٹترا کلورائیڈ (Carbon tetra chloride)۔

(b) گریز جاذب (Grease absorbent): بران (Bran) ریہہ (Fuller's earth) ٹالکم پاؤڈر، اسٹارچ، فریچنگ چاک

(c) املسی فائر (Emulsifier): صابن، ڈٹر جیٹ

(d) تیزابی مادے (Acidic): ایسیٹک ایسڈ (Acetic acid) (سرکہ)، آگزلیک ایسڈ (Oxalic acid)، لیمو، ٹماٹر پھٹا دودھ، دہی

(e) الکلی: امونیا (Ammonia)، بوریکس، کھانے کا سوڑا

(f) بلیچنگ ایجنٹ (Bleaching agents)

• آگزائیڈائنگ پلچ (Oxidising bleaches): دھوپ، سوڈیم ہائیپوکلورائیٹ (Javelle water)، سوڈیم پر بورائیٹ (Sodium perborate)، ہائیڈروجن پراکسائیڈ (Hydrogen peroxide)۔

• ریڈیوسنگ پلچ (Reducing bleaches): سوڈیم ہائیڈروسلفائیٹ (Sodium Hydrosulphate)، سوڈیم بائی سلفائیٹ (Sodium bisulphate)، سوڈیم تھائیوسلفائیٹ (Sodium thiosulphate)۔

جدول 1: سوتی کپڑوں کے عام داغ دھبے اور ان کو دور کرنے کے طریقے	
داغ	دور کرنے کا طریقہ
چمکنے / چپکانے والے ٹیپ	• برف سے سخت کیجیے، رگڑیے، کوئی محلل لگائیے۔
خون	• تازہ دھبے۔ ٹھنڈے پانی سے دھو دیجیے۔ • پرانے دھبے۔ نمک کے محلول میں بھگوئیے، ملیے اور دھو دیجیے۔
بال پوائنٹ قلم	• دھبے کے نیچے جاذب (بلائنگ پیپر) رکھیے اور میتھائی لیڈ اسپرٹ (spirit) سے اسٹیچ کیجیے۔
موم بتی کا موم	• فوری طور پر ٹھنڈے پانی میں بھگوئیے، رگڑیے، سفید سر کے میں ڈبوئیے، ٹھنڈے پانی سے ملیے۔
چیونگ گم (chewing gum)	• برف لگائیے، رگڑیے، ٹھنڈے پانی میں بھگوئیے، کسی محلل سے اسٹیچ کر دیجیے۔
چاکلیٹ	• ٹھنڈے پانی میں ہائیپوکلورائیٹ پلچ میں ڈال کر صاف کیجیے۔

• صابن اور پانی میں دھویئے اور دھوپ میں سکھائیئے۔ • تازہ دھبے کے نیچے جاذب (Blotting paper) رکھیے اور اس پر استری کر دیجیے۔ پھر پانی اور صابن سے دھویئے۔ • پرانے دھبوں کو جیول واٹر (Javelle water) میں بھگو کر دور کیا جاسکتا ہے۔	سالن (ہلدی اور روغن)
• ٹھنڈے پانی سے دھویئے، صابن اور نیم گرم پانی میں دھویئے۔	انڈا
• تازہ دھبوں پر اسٹارچ کالپ لگائیے، رگڑیے اور دھو دیجیے۔ • اسے دور کرنے کے لیے بوریکس (borax)، نمک اور گرم پانی کا استعمال کیجیے۔	پھل اور سبزیاں
• گریز کو صاف کرنے والے سیالوں مثلاً پٹرول، اسپرٹ یا مٹی کے تیل میں بھگوئیے یا اسٹینج (Sponge) کیجیے۔ گرم پانی اور صابن سے دھو ڈالیے۔ • اسٹارچ کالپ لگائیے اور سایے میں سکھائیے۔ دو تین بار ایسا کرنے سے دھبہ چھوٹ جائے گا۔ • جیول واٹر میں بھگوئیے اور صابن اور پانی سے دھو ڈالیے۔	گریز (Grease)
• تازہ دھبے، صابن اور پانی سے صاف ہو جاتے ہیں۔ • لیمو کا رس، دہی یا پھنسا دودھ اور نمک لگائیے اور سکھالیجیے۔ • جیول واٹر سے دھبے دور ہو جاتے ہیں۔ • پوٹاشیم پرمینگنیٹ (Potassium permanganate) کے محلول میں رگڑیے اور پھر آگزیک ایسڈ (Oxalic acid) میں بھگوئیے۔	روشنائی
• گریز صاف کرنے والے سیال کے محلول سے اسٹینج کیجیے، گرم صابن کے پانی میں دھویئے۔	آئس کریم
• میتھائی لیڈ اسپرٹ میں بھگوئیے پھر صابن اور پانی سے دھو دیجیے۔ • گلیسرین رگڑیئے، گرم پانی سے دھو ڈالیے۔	لپ اسٹک
• متھائل الکحل (Methyl alcohol) یا آگزیک ایسڈ کے ہلکے محلول میں بھگوئیے۔ گرم پانی سے دھو دیجیے۔	دوائیں
• ہائی پوکلورائٹ (hypochlorite) پلچ سے اسٹینج کیجیے۔	پھپھوندی
• کسی محلول سے اسٹینج کر دیجیے۔ ٹھنڈے پانی میں دھویئے۔	دودھ یا کریم
• تارپین یا مٹی کا تیل ملیے۔ • سوڈیم تھائیوسلفیٹ سے (Sodium thiosulphate) پلچ کیجیے۔	پینٹ یا پالش
• اس کو بھی روشنائی کے دھبے کی طرح صاف کیجیے۔ آگزیک ایسڈ میں بھگوئیے اور رگڑیے۔	زنگ
• ہائیڈروجن پراکسائیڈ (Hydrogen peroxide) سے اسٹینج کیجیے۔ کپڑے کے ریشوں کو نقصان پہنچ چکا ہو تو دھبے دور نہیں ہوں گے۔	جلنے کا نشان

نوٹ: (a) یہ سفید سوتی کپڑوں کے داغ دھبے صاف کرنے کے طریقے ہیں۔ ان چیزوں کو دیگر کپڑوں یا

رنگین مصنوعات پر استعمال کرتے وقت مناسب احتیاط لازمی ہے۔

(b) دھبوں کی صفائی دھلائی سے پہلے کی جانی چاہیے۔ دھلائی کرنے کے دوران کیمکلز کے جو بھی نشان رہ گئے ہوں ان کو صاف کر دینا چاہیے۔

گندگی کی صفائی کا طریقہ (Removal of dirt – the cleaning process)

گندگی سے مراد کپڑوں میں جم جانے والی گریز، میل، کچیل اور دھول سے ہے۔ گندگی کی دو قسمیں ہیں: ایک گندگی وہ ہے جو اوپری طور پر کپڑے پر نظر آتی ہے۔ اسے صاف کرنا آسان ہوتا ہے۔ دوسری گندگی وہ ہے جو پسینے یا گریز وغیرہ کے ذریعے کپڑے میں جم جاتی ہے۔ جو گندگی اوپری ہوتی ہے اس کو برش کر کے یا جھاڑ کر صاف کیا جاسکتا ہے۔ ایسی گندگی کپڑے کو پانی میں بھگو کر بھی صاف کی جاسکتی ہے۔ البتہ گریز وغیرہ کے داغ دور کرنے کے لیے کیمیائی مادوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ گریز کے داغ دور کرنے کے تین خاص طریقے ہیں۔ محلولوں (Solvents) جاذبوں (Absorbents) اور ایملسی فائروں (Emulsifiers) کا استعمال۔ جب محلولوں یا جاذبوں کا استعمال کر کے صفائی کی جاتی ہے تو اسے ڈرائی کلیننگ (Dry cleaning) کہتے ہیں۔ عام صفائی صابن اور ڈٹرجینٹ کی مدد سے کی جاتی ہے۔ اس سے گریز چھوٹے چھوٹے حصوں میں ٹوٹ جاتی ہے اور پھر اس کو پانی سے دھو دیا جاتا ہے۔

(i) پانی دھلائی کا اہم ترین ذریعہ ہے۔ پانی اور کپڑوں میں ایک خاص تعلق ہوتا ہے۔ بھگونے کے وقت پانی کپڑے میں سرایت کر جاتا ہے اور کپڑا بھیک جاتا ہے۔ پیڈیسس (Pedesis) یا آبی ذرات کی حرکت کپڑے سے ایسی گندگی کو جس میں چکناہٹ نہ ہو دور کرنے میں مدد کرتی ہے۔ اگر کپڑے کو صرف پانی میں دھویا جائے تو ہاتھ یا مشین کے ذریعے کپڑے کو حرکت دینے سے کچھ اوپری/باہری گندگی اور مٹی کے ذرات دور ہو جاتے ہیں۔ پانی کے درجہ حرارت میں اضافہ کرنے سے اس کے ذرات کی حرکت بڑھ جاتی ہے۔ ایسا کرنا اس وقت اور بھی سودمند ہوتا ہے جب گندگی کثیف (Greasy) ہو۔ لیکن صرف پانی سے ہی اس گندگی کو دور نہیں کیا جاسکتا جو پانی میں حل نہ ہو سکے۔ پانی میں یہ صلاحیت بھی نہیں ہوتی کہ وہ گندگی کو معلق (Suspended) رکھے، جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جو گندگی ہٹی ہے وہ کپڑے پر دوبارہ جم جاتی ہے۔ گندگی کے دوبارہ جمنے کے نتیجے میں کپڑے کو بار بار دھونا پڑتا ہے جس سے اس کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے۔

(ii) صابن اور ڈٹرجینٹ یہ دونوں دھلائی میں استعمال کی جانے والی اہم ترین چیزیں ہیں۔ صابن قدرتی تیلوں یا چربیوں اور الکلی (Alkali) کے درمیان ہونے والے تعامل سے بنتا ہے۔ اگر الکلی کی مقدار زیادہ ہوگی تو کپڑے پر صابن کا استعمال کرتے وقت الکلی کا اخراج ہوگا۔ سنتھیک (Synthetic) ڈٹرجینٹ کیمیائی مادوں سے بنایا جاتا ہے صابن اور ڈٹرجینٹ دونوں ہی پاؤڈر، کیک، بار اور سیال شکل میں فروخت ہوتے ہیں۔ کس قسم کا صابن یا ڈٹرجینٹ استعمال کیا جائے اس کا انحصار کپڑے، ریشے اور کپڑے پر پائی جانے والی گندگی کی قسم اور اس کے رنگ پر ہے۔

صابن اور ڈٹرجینٹ دونوں کی ایک کیمیائی خاصیت مشترک ہے۔ دونوں کا عامل کپڑے کی سطح پر ہوتا ہے۔ بہ الفاظ دیگر

دونوں پانی کی سطح کا تناؤ کم کرتے ہیں۔ اس اثر کو کم کر کے پانی کپڑے میں زیادہ آسانی سے جذب ہو جاتا ہے اور دھبوں اور گندگی کو زیادہ تیزی سے دور کر دیتا ہے۔ ڈٹرجینٹ میں شامل سطح پر عمل کرنے والے مادے اور دیگر عناصر ہٹائی گئی گندگی کے ذرات کو پانی میں معلق رکھتے ہیں اور اس طرح یہ ذرات صاف کپڑے پر دوبارہ نہیں جھتے۔ اس سے کپڑوں کا رنگ پھیکا نہیں پڑتا۔

صابن اور ڈٹرجینٹ میں بھی کچھ فرق ہے۔ صابن میں کئی ایسی خصوصیات ہوتی ہیں جن کی وجہ سے وہ ڈٹرجینٹ کے مقابلے میں قابل ترجیح ہوتا ہے۔ جیسا کہ اس سے پہلے بتایا جا چکا ہے، صابن فطری مصنوعات ہیں اور کھال اور ماحول کے لیے کم نقصان دہ ہوتے ہیں۔ صابن پانی میں گھل جاتے ہیں اور ہمارے دریاؤں اور چشموں میں آلودگی پیدا نہیں کرتے۔ دوسری طرف، صابن کھارے پانی (Hard water) میں مؤثر نہیں ہوتا۔ صابن کی دوسری کمی یہ ہے کہ یہ سنٹیٹک ڈٹرجینٹ کے مقابلے میں کم طاقت ور ہوتا ہے اور وقت کے ساتھ اپنی صفائی کی طاقت کھودیتا ہے۔ ڈٹرجینٹ کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ اس سے ہر قسم کی صفائی کا کام لیا جاسکتا ہے اور مختلف قسم کی واشنگ مشینوں میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

(iii) دھلائی کے طریقے: جب صابن یا ڈٹرجینٹ کی مدد سے گندگی کے چھوٹے چھوٹے ذرے دور ہو جاتے ہیں تو تھوڑی دیر بعد کپڑے کو نچوڑ کر صاف کر دیا جاتا ہے۔ کپڑے کے کچھ حصوں میں گندگی چمکی ہوتی ہو۔ دھلائی کے طریقے ان دونوں کاموں میں مددگار ہوتے ہیں۔ دھلائی کا کیا طریقہ اپنایا جائے اس کا انحصار کپڑے کے ریشموں، سوت کی قسم، کپڑے کی بناوٹ، اور دھوئے جانے والے کپڑے کے سائز اور وزن پر ہوتا ہے۔

دھلائی کے طریقوں کی زمرہ بندی درج ذیل ہے

- رگڑ کر دھونا (Friction washing)
- کچلنا اور نچوڑنا / بھینچنا
- سوکھنا / جذب کرنا
- مشین کے ذریعے دھونا

اب ہم ان طریقوں پر تفصیل سے گفتگو کریں گے

(a) رگڑنا: یہ سب سے زیادہ مستعمل طریقہ ہے۔ یہ مضبوط کپڑوں مثلاً سوتی کپڑوں کے لیے دھلائی کا مناسب طریقہ ہے۔ یہ ہاتھوں سے کپڑے کے کسی ایک حصے کو دوسرے حصے سے مسلنے کا عمل ہے۔ اس کے علاوہ کپڑے کو تھیلی پر یا کپڑا بڑا ہے تو پٹرے وغیرہ پر رکھ کر برش سے صاف کرنا بھی رگڑنے کے زمرے میں آتا ہے۔ نفیس و نازک کپڑوں جیسے ریشم، اون، روئیں دار یا بال دار کپڑوں یا کڑھائی کے کام والے کپڑوں پر رگڑ کا طریقہ استعمال نہیں کیا جاتا۔

(b) کچلنا اور نچوڑنا یا دبا کر پانی نکالنا: جیسا کہ نام ہی سے ظاہر ہے اس طریقے میں کپڑے کی مصنوعات کو صابن کے محلول میں نرمی کے ساتھ ہاتھوں سے رگڑا جاتا ہے۔ چونکہ اس طریقے میں جو دباؤ ڈالا جاتا ہے وہ بہت کم ہوتا ہے اس لیے اس سے کپڑے

کی بناوٹ، رنگ یا ساخت کو نقصان نہیں پہنچتا۔ اس طرح نازک کپڑوں جیسے اون، ریشم، ریان اور رنگین کپڑوں کو دھونے کے لیے اس طریقے کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔ بہت زیادہ مٹیالے کپڑوں کے لیے یہ طریقہ مؤثر نہیں ہوتا۔

(c) میل کچیل کھینچنے کے ذریعہ دھلائی: یہ طریقہ تولیوں جیسی چیزوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جہاں برش کا استعمال نہیں کیا جاسکتا یا پھر ایسی مصنوعات کے لیے بھی یہ طریقہ استعمال نہیں ہوتا جنہیں بڑا ہونے کی وجہ سے ہاتھوں سے کچل کر اور نچوڑ کر دھونا مشکل ہو۔ اس تکنیک میں دھوئی جانے والی چیز کو ایک ٹب میں صابن کے محلول میں رکھا جاتا ہے اور سکشن واٹر (Suction Water) سے بار بار دبایا اور اٹھایا جاتا ہے۔ دباؤ کی وجہ سے جو خلا پیدا ہوتا ہے اس سے گندگی کے ذرات ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔

(d) مشین سے دھلائی: واشنگ مشین کپڑے دھونے کی ایسی مشین ہے جس سے محنت کی بہت بچت ہوتی ہے۔ یہ خاص طور پر بڑے بڑے اداروں جیسے ہوٹلوں اور اسپتالوں کے لیے بہت مفید ہے۔ آج کل بازار میں مختلف کمپنیوں کی بنائی ہوئی مشینیں دست یاب ہیں۔ ان سب مشینوں میں ایک ہی اصول کا فرما ہوتا ہے۔ ان میں گندگی یا میل کچیل کو ڈھیلانے کے لیے کپڑوں کو حرکت دی جاتی ہے۔ ان مشینوں میں دھلائی کے لیے یا تو مشین کے ٹب یا مشین کی مرکزی راڈ کی حرکت سے دباؤ (Pressure) پیدا کیا جاتا ہے۔ مشین میں دھلائی کے لیے لگنے والا وقت کپڑے کی نوعیت اور میل کچیل کی مقدار پر منحصر ہوتا ہے۔ واشنگ مشین دستی، نیم آٹومیٹک اور مکمل آٹومیٹک بھی ہو سکتی ہے۔

فینشنگ (Finishing)

مشین میں دھونے کے بعد کپڑے کو صاف پانی میں کھگانا ضروری ہے۔ کپڑے کو اس وقت تک کھگلا جائے کہ صابن یا ڈرجینٹ کپڑے میں باقی نہ رہے۔ اکثر آخری بار کھگانے کے دوران کپڑے کی چمک اور تازگی برقرار رکھنے کے لیے کچھ اور کیمیائی مادوں کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ کچھ دیگر کیمیائی مادے کپڑے کی سطح میں کرار اپن اور رونق کا اضافہ کرتے ہیں۔

(i) نیل اور چمک پیدا کرنے والی چیزیں: آپ نے دیکھا ہوگا کہ زیادہ استعمال اور بار بار کی دھلائی سے سفید سوتی کپڑوں کی سفیدی ختم ہونے لگتی ہے اور ان کا رنگ پیلا پڑنے لگتا ہے۔ سنٹیٹک کپڑوں کی بد رنگی بھورے پن پر مائل ہوتی ہے۔

پیلے پن سے مقابلے اور سفیدی برقرار رکھنے کے لیے نیل کا استعمال کیا جانا چاہیے۔ لیکن نیل سے بھورا پن ختم نہیں ہوتا۔ نیل باریک پاؤڈر گمیٹ کی شکل میں اور سیال کیمیکلز ڈائی کی شکل میں بھی بازار میں دست یاب ہے۔ آخری بار کھگانے کے وقت نیل کی مناسب مقدار کا استعمال کرنا چاہیے۔ نیل کے پاؤڈر میں تھوڑا پانی ملا کر پیسٹ بنا لیا جائے اور پھر اس میں تھوڑا اور پانی ملا لیا جائے۔ اس محلول کو جلد استعمال کر لیا جائے کیوں کہ رکھے رہنے پر یہ پاؤڈر تلی میں بیٹھ جاتا ہے اور اس سے دھبے پڑ سکتے ہیں۔ سیال نیل کا استعمال زیادہ آسان ہے اور اس کے نتائج بھی بہتر ہوتے ہیں۔ اس بات کا خاص دھیان رکھنا ضروری ہے کہ نیل پوری طرح بھیگے ہوئے کپڑوں میں لگایا جائے مگر پورے کپڑے پانی میں بھیگے ہوں اور اس میں نچوڑنے سے پیدا

ہونے والی سلوٹھس نہ ہوں۔ کپڑے کو کچھ دیر تک نیل کے محلول میں ہلایئے اور زائندگی دور کر کے اس کو سکھانے کے لیے رکھ دیجیے۔

چمک پیدا کرنے والے (Optical Brightening) یا روشنی پاش (Fluorescent) کم درجے یا کمزور ڈائی والے ایسے مرکبات (Compounds) ہوتے ہیں جن میں روشنی پاش کی (Fluorescence) خاصیت ہوتی ہے۔ یہ مرکبات چھوٹی ویولینتھ (Shorter Wave length) پر روشنی کو جذب کر لیتے ہیں اور اس کو طویل تر بڑی ویولینتھ پر خارج (emit) کر دیتے ہیں۔ کسی چمک پیدا کرنے والی چیزوں کا استعمال کپڑے میں تیر قسم کی چمکیلی سفیدی پیدا کر دیتا ہے جس سے کپڑے کا پیلا پن اور بھورا پن دونوں دور کیا جاسکتا ہے۔ ان مادوں کا استعمال رنگین چھپے ہوئے کپڑوں پر بھی کیا جاسکتا ہے۔ چمک پیدا کرنے والے مادوں کو سفیدی کا (Whiteners) بھی کہا جاتا ہے۔ ان سے رنگ متاثر نہیں ہوتا اور اسی لیے ان میں اور پلٹنگ میں فرق ہوتا ہے۔

(ii) کرارا پن یا کلف کرنے والے مادے (Starches and Stiffening Agents): بار بار دھلائی سے کپڑے کو نقصان پہنچتا ہے۔ اس سے کپڑے کی چمک اور رونق ختم ہوتی جاتی ہے۔ کلف لگانے والے مادوں کا استعمال کپڑے میں سختی، صلابت اور چمکیلا پن لانے کے لیے بہت عام ہے۔ ان کے استعمال سے نہ صرف کپڑے کی ظاہری شکل بہتر ہو جاتی ہے بلکہ اس سے کپڑے براہ راست میل کچیل کی زد میں بھی نہیں آتے۔ کلف استعمال کرنے سے کپڑے کی آئندہ دھلائی بھی آسان ہو جاتی ہے کیوں کہ میل کچیل کپڑے کے بجائے کلف میں چمک جاتا ہے۔

سختی یا کرارا پن لانے والے مادے قدرتی طور پر پودوں یا جانوروں سے حاصل ہوتے ہیں۔ ان مادوں میں اسٹارچ، بھول کا گوند، سہاگا (Borax) اور جلیٹن (Gelatin) شامل ہے۔

(a) اسٹارچ گیہوں (میدہ)، چاول، اراروٹ، ٹیپو کا (Tapioca) وغیرہ سے حاصل ہوتا ہے۔ اسٹارچ پاؤڈر کی شکل میں بازار میں دستیاب ہے اور اس کو استعمال کرنے سے پہلے پکانا پڑتا ہے۔ کلف کا گاڑھا پن (Consistency) اس کپڑے کی موٹائی کے مطابق ہونا چاہیے جس پر اسے استعمال کیا جانا ہے۔ کلف کا استعمال صرف سوتی کپڑوں اور لینن (Lenin) پر کیا جانا چاہیے۔ موٹے سوتی کپڑوں کو ہلکا کلف جب کہ باریک کپڑوں کو گاڑھا کلف دیا جاتا ہے۔ تجارتی طور پر تیار کیا گیا کلف بازار میں دستیاب ہے اور اس کا استعمال بھی آسان ہے۔ اس کے علاوہ ان کی تیاری کے لیے گرم پانی کی ضرورت بھی نہیں ہوتی۔

(b) بھول کا گوند (Gum Acacia) یا عربی گوند (Gum Arabic) ایک قدرتی گوند ہے جو بھول کے پودے (Acacia) سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ دانے دار ڈلوں کی شکل میں ملتا ہے۔ کلف لگانے والا محلول تیار کرنے کے لیے گوند کو رات بھر پانی میں اسے بھگوایا جاتا ہے۔ اس سے یہ گھل جاتا ہے اور پھر اس کو چھان لیا جاتا ہے جس سے اس کے ڈے ختم ہو جاتے ہیں۔ اس سے صرف ہلکی سختی پیدا ہوتی ہے اور کرارا پن زیادہ ہوتا ہے۔ یہ ریشمی کپڑوں، بہت باریک سوتی کپڑوں،

رے یاں، ریشم اور سوت کی آمیزش سے بنے کپڑوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

(c) جلیٹین (Gelatin): اسے بنانا اور استعمال کرنا آسان ہوتا ہے لیکن یہ گھریلو طور پر تیار کیے جانے والے کلف کے دیگر مادوں کے مقابلے میں ہلکی پڑتی ہے۔

(d) سہاگا (Borax): سہاگا دراصل کلف لگانے والا مادہ نہیں ہے لیکن کلف کے محلول میں اس کی تھوڑی سی مقدار سختی پیدا کرنے کے عمل میں مددگار ہوتی ہے۔ جب کلف لگانے کے بعد کپڑے پر استری کی جاتی ہے تو سہاگا پگھلتا ہے اور کپڑے کی سطح پر ایک باریک سی جھلی بنا دیتا ہے۔ یہ جھلی نمی سے متاثر نہیں ہوتی ہے اور اس طرح مرطوب آب و ہوا میں بھی کراپین برقرار رکھتی ہے۔ کلف لگانے والے مادوں کو کپڑے کے ریشموں کی نوعیت اور کپڑے کے مخصوص استعمال کے مطابق استعمال کیا جانا چاہیے۔ ذاتی ملبوسات پر اس کا استعمال ذاتی پسندنا پسند پر منحصر ہوتا ہے۔ کلف استعمال کرتے وقت اس کے گاڑھے پن (Consistency) کا خیال رکھنا ضروری ہے اور اس بات پر دھیان دینا پڑتا ہے کہ کپڑا پوری طرح بھیگا ہوا مگر اس سے پانی نہ ٹپک رہا ہو۔ کپڑے کو کلف کے گھول میں اچھی طرح دبایا جاتا ہے، فاضل کو نچوڑ کر ہٹا دیا جاتا ہے اور کپڑے کو سکھا لیا جاتا ہے۔ گہرے رنگین سوتی کپڑوں کو کلف دیتے وقت کلف کے گھول میں تھوڑی مقدار میں نیل یا چائے کا پانی ملا دیا جاتا ہے۔ اس سے سفید دھبے نظر نہیں آتے۔

(e) سکھانا: کپڑوں کو دھونے، نیل اور کلف لگانے کے بعد استری کرنے یا رکھنے سے پہلے ان کو سکھانا پڑتا ہے۔ کپڑوں کو سکھانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ان کو الٹا کر کے باہر دھوپ میں لٹکا دیا جائے۔ دھوپ میں کپڑے نہ صرف جلد سوکھ جاتے ہیں بلکہ ان کے جراثیم بھی ختم ہو جاتے ہیں۔ سفید کپڑوں کے لیے پلچنگ ایجنٹ کا کام بھی کرتی ہے۔ نفیس ریشمی اور اونی کپڑوں کو بہت زیادہ دیر تک دھوپ میں نہیں لٹکانا چاہیے کیوں کہ یہ کپڑے تیز دھوپ سے خراب ہو جاتے ہیں۔ سنٹھیک فائبر والے کپڑوں (Synthetic fibres) کی طاقت دھوپ میں رکھے جانے سے گھٹ جاتی ہے۔ یہ کپڑے دھوپ سے پیلے بھی پڑ جاتے ہیں جو ختم نہیں ہوتا۔ اس لیے بہتر یہ ہے کہ ان کپڑوں کو سایے میں سکھایا جائے۔

استری (Ironing)

جب آپ اپنے کپڑے دھولیتے ہیں تو آپ دیکھتے ہوں گے کہ کپڑوں پر سلوٹیں آگئی ہیں۔ استری کرنے سے یہ سلوٹیں ختم ہو جاتی ہیں اور کپڑے کے وہی موڑ (Creases) رہ جاتے ہیں جنہیں آپ باقی رکھنا چاہتے ہیں۔ اچھی استری کے لیے تین چیزیں ضروری ہیں: زیادہ درجہ حرارت، نمی اور دباؤ۔ استری کو نلے کی بھی ہو سکتی ہے اور بجلی کی بھی۔ کوئلے کی استری سستی ہوتی ہے مگر اس کے کچھ نقصانات بھی ہیں۔ حرارت پیدا کرنے کے لیے جن کوئلوں کا استعمال کیا جا رہا ہے اس سے داغ دھبے بھی پڑ سکتے ہیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اس قسم کی استری میں حرارت پر قابو نہیں رکھا جاسکتا۔ استری کا درجہ حرارت کپڑے کے ریشم کے مطابق ہونا چاہیے۔ یہ کام بجلی کی استری سے ہی کیا جاسکتا ہے کیوں کہ اس میں درجہ حرارت پر قابو رکھا جاسکتا ہے۔ اگر بجلی کی فراہمی مسئلہ نہ ہو تو آٹومیٹک بجلی

کپڑوں کی نگہداشت اور رکھ رکھاؤ

کی استری بہترین ہے۔

استری کے لیے دوسری اہم چیز نمی ہے۔ سوکھنے کے بعد کپڑوں میں کچھ نمی بچی رہتی ہے اگر کپڑوں کو سکھانے کے فوراً بعد استری کر لی جائے تو استری کے لیے نمی اپنے آپ مل جاتی ہے۔ اگر کپڑے پوری طرح سوکھ گئے ہوں تو آپ ان پر تھوڑا پانی چھڑک سکتے ہیں اور ان کو تو لیے میں لپیٹ سکتے ہیں۔ اس طرح نمی پورے کپڑے میں بخوبی سرایت کر جائے گی۔ پانی کا چھڑکاؤ کسی اسپرے بوتل سے بھی کیا جاسکتا ہے۔

اچھی استری کے لیے تیسری ضرورت دباؤ کی ہوتی ہے۔ یہ دباؤ کپڑوں پر استری کرتے وقت ہاتھوں سے بھی ڈالا جاسکتا ہے۔ استری عام طور پر کپڑے کی لمبائی میں کی جاتی ہے۔ استری کی حرکت سے پھیلنے یا بد شکل ہو سکنے والے کپڑوں، مثال کے طور پر جھالروں وغیرہ کو استری سے صرف دبا دیا جانا چاہیے، ان پر استری نہیں چلانی چاہیے۔ دبانے کا مطلب یہ ہے کہ گرم استری کو کپڑے پر کسی ایک جگہ رکھ دیا جائے اور پھر اسے اٹھا کر دوسری جگہ رکھا جائے۔ سلوٹوں، گوٹوں، جیبوں اور پلیٹوں کو ٹھیک کرنے کے لیے بھی دباؤ کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

استری کرنے کے لیے جو میز استعمال کی جائے وہ گدی دار (Padded) لیکن مضبوط ہو۔ اس کی سطح ہموار ہو اور اس کی لمبائی اور سائز اتنی ہونی چاہیے کہ اس پر کام کرنے میں آسانی ہو۔ آج کل استری کرنے کے گدے دار بورڈ، بازار میں دست یاب ہیں۔ اگر یہ بورڈ دست یاب نہ بھی ہوں تو ہموار سطح پر کسی موٹے کپڑے کی تین چار تہیں کر کے بچھا کر اور استری کرنے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

کپڑوں کو استری کرنے کے بعد یا تو تہہ کر کے رکھ دیا جانا چاہیے یا پھر جگہ کی دست یابی کے مطابق ہینگروں میں لٹکا دیا جانا چاہیے۔ اہم بات یہ ہے کہ ضرورت کے وقت کپڑے تیار حالت میں ملیں۔

ڈرائی کلیننگ (Dry-cleaning)

ڈرائی کلیننگ کا مطلب کپڑوں کو کسی غیر آبی سیال کے ذریعے دھونا ہے۔ خشک اور تر محلولوں میں اہم فرق یہ ہے کہ ریشے پانی کو جذب کر لیتے ہیں اور اس سے کپڑوں میں سکڑن پیدا ہو سکتی ہے، سلوٹیں پر سکتی ہیں اور رنگ نکل سکتا ہے۔ اسی لیے ڈرائی کلیننگ نفیس اور نازک کپڑوں کی دھلائی کا محفوظ طریقہ ہے۔ ڈرائی کلیننگ کے لیے عام طور سے پرکلوروایتھیلین (Perchloro-ethylene) جو ایک پیٹرولیم محلول ہے یا فلوروکاربن (Fluorocarbon) محلول کا استعمال کیا جاتا ہے۔

ڈرائی کلیننگ عام طور پر گھروں کے بجائے صنعتی اکائیوں میں کی جاتی ہے۔ کپڑوں کو ڈرائی کلینر کے ہاں لے جایا جاتا ہے جہاں ان پر پہچان کے لیے ایک ٹیگ (Tag) لگا دیا جاتا ہے جس پر خصوصی ہدایات درج ہوتی ہیں۔ پہلے کپڑے کا معائنہ کیا جاتا ہے پھر اسے دھبے صاف کرنے کے ایک بورڈ پر رکھا جاتا ہے۔ پانی میں گھل جانے والے دھبوں اور زیادہ سخت داغوں کو صاف کرنے کے لیے کپڑوں کو اسپاٹ بورڈ پر رکھنا ضروری ہے۔ صارف دھبوں کے بارے میں بتا دیتے ہیں جس سے کلینر کا کام آسان ہو جاتا ہے اور اس

طرح کپڑوں کی بہتر صفائی سے صارف کو بھی تسلی ہوتی ہے۔

ڈرائی کلیئر کپڑوں کو صاف کرنے کے علاوہ کچھ اور کام بھی کرتے ہیں جن میں بٹنوں کی تبدیلی، کپڑوں کی چھوٹی موٹی مرمت، کپڑوں کو چھوٹا بڑا کرنا، پانی کی روک اور دیگر فینشنگ جیسے مستقل کریز (Creases) بنانا کیڑوں سے حفاظت اور روئیں دار کپڑوں اور چمڑے کی صفائی وغیرہ شامل ہیں۔ کچھ ڈرائی کلیئر پروں والے تکیوں، کمبلوں، لحافوں، قالینوں اور پردوں وغیرہ کی صفائی اور ان پر استری وغیرہ بھی کرتے ہیں۔

17.4 کپڑے مصنوعات کی محفوظ ذخیرہ کاری (Storage of textile products)

ہمارے ملک میں سال بھر ایک جیسا موسم یکساں نہیں رہتا۔ اسی لیے ہم مختلف موسموں کے مطابق لباس بناتے ہیں۔ الگ الگ موسموں کے لیے الگ الگ لباسوں کی ضرورت کے سبب ضروری ہے کہ جن کپڑوں کی کسی خاص موسم میں ضرورت نہیں ہے ان کو حفاظت سے رکھ دیا جائے۔ کپڑے کسی بھی طرح کے ہوں، ان کی پیکنگ کرنے اور رکھنے سے پہلے ضروری ہے کہ وہ صاف ستھرے اور خشک ہوں۔ اونٹنی کپڑوں کو رکھنے سے پہلے ان کو برش سے اچھی طرح صاف کرنا اور ڈرائی کلین کرنا چاہیے۔ اسی طرح ان کے داغ دھبے دور کرنا اور اگر وہ کہیں سے پھٹ گئے ہوں تو ان کی مرمت بھی ضروری ہے۔ جیبوں کی اندرونی پرت کو باہر نکال دینا چاہیے اور اسی طرح پانچوں اور آستینوں کو الٹ دینا چاہیے۔ خوب اچھی طرح دیکھ لینا چاہیے تاکہ اس میں دھول، میل، کچیل یا کالک وغیرہ باقی نہ رہے۔ رکھنے سے پہلے تمام کپڑوں کو جھٹکنا، جھاڑنا، دھونا، استری کرنا اور پھر تہہ کرنا ضروری ہے۔ کپڑوں کو الماری یا بڑے صندوق میں رکھنا چاہیے۔ تہہ بہ تہہ جمی ہوئی اور تنگ پیکنگ سے کپڑوں کی تہوں میں مستقل شکنیں پڑ جاتی ہیں۔ کپڑے رکھنے کے لیے منتخب الماریوں کے خانے اور صندوق صاف ستھرے، خشک اور کیڑوں سے محفوظ ہونے چاہئیں۔ ایک اہم بات یہ ہے کہ پیکنگ بہت ہی کم رطوبت یا نمی والے ماحول میں کرنی چاہیے۔ کپڑوں کو حفاظت سے رکھتے وقت مختلف قسم کے کپڑوں کو مختلف قسم کی دیکھ ریکھ کی ضرورت ہوتی ہے کیوں کہ الگ الگ کپڑوں کو الگ الگ قسم کے خورد عضویے (Micro organisms) خراب کرتے ہیں۔

17.5 کپڑوں کی نگہداشت پر اثر انداز ہونے والے عناصر (Factors affecting fabric care)

کپڑوں کا انتخاب، استعمال اور نگہداشت مختلف عناصر پر منحصر ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں ریشے کی قسم، دھاگے کی ساخت، کپڑے کی بناوٹ، رنگوں اور فینشنگ کو خاص اہمیت حاصل ہے۔

ہر قسم کے کپڑے کی کچھ انفرادی خصوصیات ہوتی ہیں اور اسی لیے اس کو خصوصی نگہداشت کی ضرورت ہوتی ہے۔

کپڑوں کے ریشے نگہداشت کی ضروریات پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ جیسا کہ جدول 2 میں دکھایا گیا ہے۔

جدول 2: ریشوں کے خواص جو کپڑوں کی نگہداشت پر اثر انداز ہوتے ہیں

ریشے	خواص	نگہداشت کی ضروریات
سوتلی (Cotton & Linen)	مضبوط ریشہ، بھینگنے پر زیادہ مضبوط، سخت رگڑ کی برداشت	
	الکلیوں (Alkalis) مزاحمت، تیز ڈٹرجینٹ سے آسانی کے ساتھ دھل جاتا ہے	
	زیادہ درجہ حرارت برداشت کر سکتا ہے۔ ضرورت ہو تو ابالا بھی جاسکتا ہے	
	نامیاتی محلولوں اور بلیچوں سے مزاحمت، تیزابی چیزیں ریشے کو کمزور کرتی ہیں	استعمال کیے جانے والے تیزابی کیمیکلز کو کھنگال کر نکال دینا چاہیے اور اس کی تعدیل (Neutral) کر دینی چاہیے
	آسانی سے ٹوٹ جاتا ہے۔ سلوٹس نکالنے کے لیے استری کی ضرورت ہوتی ہے	استری کے لیے کپڑے کو نرم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ورنہ جل بھی سکتا ہے
	پھپھوندیاں حملہ کر سکتی ہیں	پوری طرح خشک ہونا چاہیے اور بہت کم نمی پر حفاظت کے لیے رکھا جانا چاہیے
	اگر کف زیادہ لگ جائے تو اس پر کتابی کیڑوں (Silverfish) کا حملہ ہو سکتا ہے	اگر لمبی مدت کے لیے رکھا جا رہا ہے تو کف ہٹا دینا چاہیے۔
اون (Wool)	کمزور ریشہ، بھینگنے پر زیادہ کمزور ہو جاتا ہے۔	دھلائی کے دوران نرمی کے ساتھ دھویا جائے
	الکلی مادوں (Substances) سے جلد خراب ہو جاتا ہے	تیز ڈٹرجینٹ اور صابن سے بچانا چاہیے
	ڈرائی کلیننگ کے محلل اور دھبے دور کرنے والے مادوں کا کوئی ضرر رساں اثر نہیں ہوتا	بلیچوں کو احتیاط سے استعمال کیا جائے
	دھلائی کے دوران تیز حرکت سے سکڑ جاتے ہیں	کم سے کم حرکت کے ساتھ ٹھنڈے پانی میں دھویئے
	اون سے بنی چیزیں دھونے سے پھیل جاتی ہیں اور بد شکل ہو جاتی ہیں	دھلائی سے پہلے کپڑے کا ایک خاکہ بنالیا جائے اور دھونے کے بعد اس کو اسی خاکے میں پھیلا دیا جائے

اس میں لچک ہوتی ہے اور سلوٹ نہیں پڑتی ہے۔ اس میں بغیر استری کے کام چل جاتا ہے	کپڑے پر براہ راست استری نہ کی جائے۔ اگر ضرورت ہو تو اسٹیم پریس کا طریقہ استعمال کیا جائے۔
کیڑے خاص طور پر اون کی پروٹین کو نقصان پہنچاتے ہیں	کپڑوں کی حفاظت کے دوران کیمیکلز کے بار بار چھڑکاؤ سے کپڑا نقصان سے بچ جاتا ہے۔ کیڑوں کی روک تھام کے لیے نیفٹھلین گولیوں (Nephthalen balls) کا استعمال موثر ہوتا ہے۔
ریشم (Silk)	مضبوط ریشم، بھگینے سے کمزور ہو جاتا ہے، ریشم کی دھلائی میں احتیاط ضروری ہے
تیز الکلیوں سے نقصان ہوتا ہے۔ فینٹنگ کے لیے نامیاتی تیزاب استعمال کیے جاتے ہیں	دھلائی کے لیے ہلکے ڈٹر جینٹ استعمال کیے جائیں۔
ڈرائی کلیننگ کے محل اور دھبے صاف کرنے والے مادے ریشم کو نقصان نہیں پہنچاتے	بلیچوں کا استعمال احتیاط کے ساتھ کیا جاسکتا ہے
دھونے پر نہ پھیلتا ہے اور نہ سکڑتا ہے۔ درمیانی لچک ہوتی ہے جس کی وجہ سے استعمال کے دوران سکڑ جاتا ہے	استری کی ضرورت ہوتی ہے
زیادہ گرم استری کا استعمال کیا جائے تو جل جاتا ہے	کم درجہ حرارت پر اور نم کر کے استری کی جائے۔
پسینہ بھی کپڑے کو نقصان پہنچاتا ہے	ڈرائی کلیننگ کی ضرورت ہوتی ہے۔ حفاظت سے رکھنے سے قبل ہوا میں رکھنا ضروری ہے۔
زیادہ دیر تک دھوپ میں رہے تو کمزور ہو جاتا ہے	دھوپ میں نہ سکھایا جائے۔
پھپھوندی اور بیکٹریا کے حملوں کا مقابلہ کرتا ہے لیکن قالین کیڑے نقصان پہنچاتے ہیں	اگر مٹی لگی ہو تو اس کو رکھنا نہ جائے۔
رین (Rayon)	پیشتر رینوں کی مضبوطی نسبتاً کم ہوتی ہے اور ریشموں کے بھیگ جانے پر اور بھی کم ہو جاتی ہے
یہ کیمیائی طور پر سوتی کپڑے کی طرح ہوتا ہے لیکن تیز الکلی سے نقصان پہنچ سکتا ہے	ہلکے ڈٹر جینٹ اور صابن کا استعمال زیادہ محفوظ ہوتا ہے۔

	ڈرائی کلیننگ محلل (Solvent) اور دھبے صاف کرنے والے مادوں سے متاثر نہیں ہوتا	
ریان دھلنے پر سکتا ہے	دھلائی میں احتیاط ضروری ہے۔	
ریان سے بنے کپڑوں میں سلوٹس پڑنے اور آسانی کے ساتھ پھیل جانے کا امکان رہتا ہے کیوں کہ ان میں لچک اور دوبارہ ابھرنے کی طاقت کم ہوتی ہے۔	اس پر استری آسان ہوتی ہے۔	
پھپھوندی اور کتابی کیڑے (Silver fish) ریان کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ سڑن پیدا کرنے والے بیکٹیریا سے ریان کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔	پوری طرح صاف ستھری اور خشک جگہ اور ماحول میں رکھنا چاہیے۔	
ناٹلون (Nylon)	بہت مضبوط ہوتا ہے۔ بھگینے پر بھی اپنی مضبوطی برقرار رکھتا ہے۔	اس کے لیے کسی خصوصی احتیاط کی ضرورت نہیں ہوتی۔
	یہ الکی سے متاثر نہیں ہوتا لیکن تیزاب اس کے ریشے کو خراب کر سکتے ہیں۔	اگر تیزابی کیمیکلز کا استعمال کیا ہے تو ان کو اچھی طرح کھگال کر باہر نکال دینا چاہیے۔
	ڈرائی کلیننگ محلل، دھبے صاف کرنے والے مادوں، ڈڑجینٹ اور پلٹچ وغیرہ کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔	
	دوسری چیزوں کی میل کچیل جذب کرتا ہے۔	اس کو الگ دھونا چاہیے۔
	پانی جذب نہیں کرتا اور اس لیے جلد سوکھ جاتا ہے۔	
	دھوپ ناٹلون کو نقصان پہنچاتی ہے اور زیادہ عرصے تک دھوپ میں رہنے سے اس کی طاقت کم ہو جاتی ہے۔	کھڑکی کے پردوں کے لیے استعمال کرنا مناسب نہیں۔
	بہت سے کیڑوں اور خورد عضویوں کا خوب مقابلہ کرتا ہے۔	
پولیسٹر (Polyester)	بھگینے پر پولیسٹر کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ اس کو آسانی سے دھویا جاسکتا ہے۔	
	اس میں لچک اور دوبارہ ابھرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔	اس کو گرم استری کی ضرورت نہیں ہوتی۔
	اس کی سطح پر چھوٹے چھوٹے چکٹے پڑ جاتے ہیں جو صاف نہیں ہوتے۔	
	پانی برقرار رکھنے کی صلاحیت بہت کم ہوتی ہے یا پانی کو آسانی سے جذب نہیں کرتا۔	گرم آب و ہوا میں آرام دہ نہیں ہے۔

اگر اس کپڑے پر تیل گر جائے تو صاف نہیں کیا جاسکتا۔	تیل والے دھبوں کو احتیاط سے صاف کرنے کی ضرورت ہے۔
یہ خور و عضویوں اور کیڑوں سے مقابلہ کرتا ہے۔	
اس کی مضبوطی سوتی کپڑے جیسی ہوتی ہے۔	آسانی سے اور کسی خصوصی احتیاط کے بغیر دھویا جاسکتا ہے۔
اس میں چمک بہت ہوتی ہے اور اسی لیے آسانی سے سلوٹیں نہیں پڑتیں۔	
اس میں پانی نہیں ٹھہرتا، اسی لیے جلد خشک ہو جاتا ہے۔	
یہ الکی اور تیزابوں سے خوب مقابلہ کرتا ہے اور اکثر خشک ڈرائی کلیننگ کے محل اس کے ریشوں کو نقصان نہیں پہنچا پاتے۔	
اس کے ریشوں میں دھوپ، ہر قسم کے صابن، سینتھیک ڈٹرجینٹ اور بلچوں سے مقابلے کی بہت صلاحیت ہوتی ہے۔ کیڑے سینتھیک پر اثر انداز نہیں ہوتے	
یہ آگ بہت جلد پکڑتا ہے اور دیگر سینتھیک ریشوں کے برعکس مسلسل پگھلتا اور جلتا رہتا ہے	اس کی احتیاط ضروری ہے۔ یہ بچوں کے لیے مہلک ثابت ہو سکتا ہے۔

دھاگے کی بافت (Yarn Structure)

دھاگے کی بافت (دھاگے کی قسم یا بنائی) کپڑے کے رکھ رکھاؤ پر اثر ڈالتی ہے۔ مثال کے طور پر زیادہ بٹے ہوئے دھاگے سکڑ جاتے ہیں اور پیچیدہ (Complex) دھاگے الجھ جاتے ہیں یا ان میں روئیں یا پھوسٹرے پیدا ہو جاتے ہیں یا وہ گھس جاتے ہیں۔ مخلوط (Blended) دھاگوں کا مطلب یہ ہے کہ ان کے دونوں ہی دھاگوں کے لیے احتیاط برتنی پڑتی ہے۔ اگر پولیسٹر میں سوت ملا ہوا ہے تو زیادہ گرم پانی کا استعمال نہیں کیا جاسکتا کیوں کہ یہ سکڑ سکتا ہے۔ بہر حال اس میں زیادہ سلوٹیں نہیں پڑتیں اور اس پر استری کرنا بھی آسان ہوگا۔

کپڑے کی ساخت (Fabric Construction)

کپڑے کی بنائی کا رکھ رکھاؤ سے گہرا تعلق ہے۔ سادہ اور گھنی بنائی والے کپڑوں کا رکھ رکھاؤ آسان ہوتا ہے۔ نفیس بنائی جیسے ساٹن، مخمل یا لمبے بالدار کپڑوں میں دھلائی کے دوران پھوسٹرے نکل آتے ہیں۔ بُنے ہوئے (Knitted) کپڑے پھیل جاتے ہیں، بد شکل

اگر اس کپڑے پر تیل گر جائے تو صاف نہیں کیا جاسکتا۔	تیل والے دھبوں کو احتیاط سے صاف کرنے کی ضرورت ہے۔
یہ خور و عضویوں اور کیڑوں سے مقابلہ کرتا ہے۔	
اس کی مضبوطی سوتی کپڑے جیسی ہوتی ہے۔	آسانی سے اور کسی خصوصی احتیاط کے بغیر دھویا جاسکتا ہے۔
اس میں کچک بہت ہوتی ہے اور اسی لیے آسانی سے سلوٹیں نہیں پڑتیں۔	
اس میں پانی نہیں ٹھہرتا، اسی لیے جلد خشک ہو جاتا ہے۔	
یہ الکی اور تیزابوں سے خوب مقابلہ کرتا ہے اور اکثر خشک ڈرائی کلیننگ کے محل اس کے ریشوں کو نقصان نہیں پہنچا پاتے۔	
اس کے ریشوں میں دھوپ، ہر قسم کے صابن، سینتھیک ڈڑھینٹ اور بلچوں سے مقابلے کی بہت صلاحیت ہوتی ہے۔	اس کے ریشوں میں دھوپ، ہر قسم کے صابن، سینتھیک ڈڑھینٹ اور بلچوں سے مقابلے کی بہت صلاحیت ہوتی ہے۔
یہ آگ بہت جلد پکڑتا ہے اور دیگر سینتھیک ریشوں کے برعکس مسلسل پگھلتا اور جلتا رہتا ہے	اس کی احتیاط ضروری ہے۔ یہ بچوں کے لیے مہلک ثابت ہو سکتا ہے۔

دھاگے کی بافت (Yarn Structure)

دھاگے کی بافت (دھاگے کی قسم یا بنائی) کپڑے کے رکھ رکھاؤ پر اثر ڈالتی ہے۔ مثال کے طور پر زیادہ بٹے ہوئے دھاگے سکڑ جاتے ہیں اور پیچیدہ (Complex) دھاگے الجھ جاتے ہیں یا ان میں روئیں یا پھوسٹرے پیدا ہو جاتے ہیں یا وہ گھس جاتے ہیں۔ مخلوط (Blended) دھاگوں کا مطلب یہ ہے کہ ان کے دونوں ہی دھاگوں کے لیے احتیاط برتنی پڑتی ہے۔ اگر پولیسٹر میں سوت ملا ہوا ہے تو زیادہ گرم پانی کا استعمال نہیں کیا جاسکتا کیوں کہ یہ سکڑ سکتا ہے۔ بہر حال اس میں زیادہ سلوٹیں نہیں پڑتیں اور اس پر استری کرنا بھی آسان ہوگا۔

کپڑے کی ساخت (Fabric Construction)

کپڑے کی بنائی کا رکھ رکھاؤ سے گہرا تعلق ہے۔ سادہ اور گھنی بنائی والے کپڑوں کا رکھ رکھاؤ آسان ہوتا ہے۔ نفیس بنائی جیسے ساٹن، مخمل یا لمبے بالدار کپڑوں میں دھلائی کے دوران پھوسٹرے نکل آتے ہیں۔ بٹے ہوئے (Knitted) کپڑے پھیل جاتے ہیں، بد شکل

کپڑوں کی نگہداشت اور رکھ رکھاؤ

بد شکل ہو جاتے ہیں اور پھر ان کی دوبارہ بلائنگ کی ضرورت پڑتی ہے۔ نفیس کپڑوں، جھالروں، جالیوں (Nets) نمدوں اور ایسے ہی بے بنے کپڑوں کی ساتھ نگہداشت میں احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔

رنگ اور فینٹنگ (Colour and Finishes)

کپڑوں کی نگہداشت کے سلسلے میں رنگ کی بہت اہمیت ہے۔ ڈائی کیے ہوئے اور چھپے ہوئے کپڑے دھلائی کے دوران رنگ چھوٹ سکتے ہیں اور جس سے دوسرے کپڑے خراب ہو سکتے ہیں۔ کپڑوں کے رنگ کو، استعمال سے پہلے آزما جاسکتا ہے اور استعمال کے وقت بھی مناسب نگہداشت کی ضرورت ہوتی ہے۔

فینٹنگ کے کئی طریقے ایسے ہیں جن سے کپڑوں کا رویہ (Behaviour) بدل جاتا ہے۔ ان سے کپڑوں میں سدھار بھی آ سکتا ہے اور ان سے مشکلات بھی پیدا ہو سکتی ہیں۔ کچھ فینٹنگ ایسی ہوتی ہے جسے ہر دھلائی کے بعد دوبارہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اس طرح ہم یہ نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ ریشے کی قسم، دھاگے کی بافت، کپڑے کی بُت، رنگوں کا استعمال اور فینٹنگ کے پہلو کپڑے کی تمام مصنوعات کے لیے اہم ہوتے ہیں۔ ان سے کپڑوں کی ظاہری شکل و صورت، ان کے آرام دہ ہونے، پائنداری اور رکھ رکھاؤ کی ضروریات بھی متعین ہوتی ہیں۔ شکل و صورت، آرام، پائنداری اور رکھ رکھاؤ کی اہمیت ایک اضافی (Relative) چیز ہے۔ ہمیں کپڑے کی قدر و قیمت کو ان کے مقصد کے لحاظ سے سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے اور تب ان کے استعمال اور ان کی نگہداشت کے بارے میں فیصلہ کریں۔

17.6 نگہداشت کا لیبل (Care Label)

نگہداشت کا لیبل کپڑوں پر لگایا جانے والا مستقل لیبل ہوتا ہے جس میں باقاعدہ نگہداشت سے متعلق تمام ضروری معلومات اور ہدایات دی جاتی ہیں۔ یہ لیبل کپڑوں پر اس طرح چسپاں یا منسلک کیا جاتا ہے کہ اس کو مصنوعات سے الگ نہیں کیا جاسکتا تاکہ کپڑے کے استعمال میں رہتے تک باقی رہ سکے۔

نگہداشت کے لیبلوں پر دھلائی سے متعلق ہدایات	
دھلائی سے متعلق ہدایات	مفہوم
89° C برائے 29°C	ٹھنڈا پانی استعمال کیجیے یا مشین کے درجہ حرارت کو ٹھنڈے پانی پر سیٹ کر دیجیے۔
90°-110° C برائے 32°-43°C	نیم گرم پانی استعمال کیجیے یا مشین کے درجہ حرارت کو نیم گرم پانی پر سیٹ کر دیجیے۔
150° C برائے 60°C	گرم پانی استعمال کیجیے یا مشین کے درجہ حرارت کو گرم پانی پر سیٹ کر دیجیے۔
دھلائی کے دور (Wash Cycle)	مشین کے چکروں اور اس کی رفتار کا وقت گھٹا دیجیے۔
نازک دور (Delicate cycle)	یکساں رنگوں کے کپڑے ایک ساتھ دھویئے۔
الگ الگ دھلائی	

دھونے سے پہلے کپڑوں کو الٹا کر دیجیے۔ کھنگالنے کے لیے نیم گرم پانی استعمال کیجیے۔ کھنگالنے کے لیے ٹھنڈا پانی استعمال کیجیے۔ کپڑوں کو مشین کے اسپنر (Spinner) میں نہ ڈالیے۔ کپڑوں کو نچوڑنے کے لیے توڑیے موڑیے نہیں۔ ہاتھ سے دھویے اور دبا کر پانی نکالنے کا طریقہ اپنایے۔ کپڑے دھونے کے لیے آپ مشین کا استعمال کر سکتے ہیں کپڑوں کو سامنے سے مشین میں ڈالیے (جس میں کپڑے دائیں طرف سے گھومتے ہیں) پانی نچوڑے بغیر تھوڑی دیر سکھائیے، (سنتھیک کپڑوں کے لیے) ڈوری یا تار پر لٹکا دیجیے چپٹی سطح پر بچھا کر سکھائیے (اونی کپڑوں کو) دھوپ میں نہ سکھائیے (رنگین کپڑوں کو) استری کا درجہ حرارت 210°C (گرم) پرسٹ کر دیجیے استری کا درجہ حرارت 160°C (معتدل) پرسٹ کر دیجیے استری کا درجہ حرارت 120°C (کم) پرسٹ کر دیجیے استری نہ کیجیے کلورین پلچ پلچ مت کیجیے۔ سارے محلل استعمال کر سکتے ہیں۔ صرف سفید اسپرٹ یا کلورو آکسٹھائلین (Choroethylene) سے ڈرائی کلین کیجیے۔ یہ کپڑے ڈرائی کلین کے لیے بھی حساس ہوتے ہیں، اس لیے ڈرائی کلین کرنے میں احتیاط ضروری۔ صرف سفید اسپرٹ استعمال کیجیے۔ ڈرائی کلین نہ کیجیے۔	کپڑے الٹے کر کے دھویے نیم گرم کھنگالیے ٹھنڈا کھنگالیے مشین میں مت سکھائیے نچوڑیے نہیں ہاتھ سے دھویے مشین کی دھلائی سکھانا (Drying) الٹ پلٹ کر کے سکھانا (Tumble Dry) ڈرپ ڈرائی (Dripdry) لائن ڈرائی فلیٹ ڈرائی (Flat Dry) سائے میں سکھانا استری کرنا پلچ ڈرائی کلیننگ A P P S X
---	---

اس کے بعد کے آخری باب میں ابلاغ کی اہمیت پر ایک بار پھر گفتگو کی جائے گی۔ اگلے باب میں ہم آپ کو ان مختلف اسباب کے بارے میں بتائیں گے کہ ابلاغ (Communications) مختلف لوگوں کے لیے مختلف ہوتا ہے۔

کپڑوں کی نگہداشت اور رکھ رکھاؤ

کلیدی اصطلاحات

مرمت (Mending)، دھلائی (Laundry)، داغ دھبے دور کرنا (Stain Removing)، پانی (Water)، صابن اور ڈڑجینٹ (Soap and Detergent)، ڈرائی کلیننگ (Dry Cleaning)، رگڑ (Friction)، سکشن (Suction)، دبانا، ملنا اور بھینچنا (Kneading and squeezing)، نیل اور کلف (Blues and Starches Starches)، نگہداشت کا لیبل (Care lable)

سوالات برائے نظر ثانی

- 1- کپڑوں کی نگہداشت کے مختلف پہلو کیا ہیں؟
- 2- داغ دھبے، کی تعریف کیجیے۔ دھبوں کی مختلف قسمیں بتائیے اور ان کو دور کرنے کی مختلف تکنیکیوں کا بھی ذکر کیجیے۔
- 3- کپڑوں کے غیر معلوم دھبوں کو دور کرنے کے اقدامات کے بارے میں بتائیے۔
- 4- میل کچیل یا گندگی (Dirt) کیا ہے۔ کپڑوں سے میل کچیل دور کرنے کے لیے پانی، صابن اور ڈڑجینٹ مل کر کس طرح کام کرتے ہیں؟
- 5- دھلائی کے بعد فینشنگ سے کس طرح کپڑوں کی چمک اور بافتی خصوصیات (Textural Characteristics) میں سدھار آتا ہے؟
- 6- ڈرائی کلیننگ کیا ہے؟ کون کون سے کپڑے ہیں جن کے لیے ڈرائی کلیننگ ضروری ہے؟

عملی کام 17

کپڑوں کی نگہداشت

موضوع: کپڑوں کا پکارنگ

کام: دھلائی کے لیے پکے رنگ کا تجزیہ

عملی کام کا مقصد: اس قسم کی معلومات سے صارف کو یہ جاننے میں مدد ملے گی کہ رنگین کپڑے دھوتے میں کیا احتیاط برتنی چاہیے۔

عملی کام پر عمل درآمد

- رنگین کپڑے اور سفید سوئی کپڑے کے چار چار نمونے لیجیے جن کا ناپ "2x4" ہو۔
- رنگین نمونوں کو سفید نمونوں سے جوڑ دیجیے۔ اس طرح ("4x4") چار نمونے (ABCD) تیار ہوں گے۔
- نمونہ A کو بنیادی نمونے کے طور پر رکھیے اور اس B C D نمونوں کو نیم گرم پانی (04 C) میں پہلے سے تیار شدہ 0.5% صابن کے محلول میں ڈال لے۔ آہستہ آہستہ ملیے۔

- پانچ منٹ کے بعد کھنگالیے اور سکھا لیجیے۔
- نمونہ C اور D پر اس عمل کو دہرائیے، دھویئے، کھنگالیے اور سکھا لیجیے۔
- اس عمل کو نمونہ D میں دہرائیے اور اپنے مشاہدات کو قلم بند کر لیجیے۔

مشاہدات

نمونہ	جانچے گئے نمونوں کے رنگ میں تبدیلی	جوڑے گئے سفید کپڑے کے دھبے
A	بنیادی نمونہ	
B		
C		
D		

4-5 طلباء کا ایک گروپ بنائیے اور دوسرے کپڑوں پر کی گئی آزمائش کی روشنی میں اپنے اپنے مشاہدات کا موازنہ کیجیے۔

عملی کام 18

کپڑوں کی نگہداشت

موضوع: کپڑوں اور پوشاک کے لیبلوں کا مطالعہ

کام: کپڑوں اور پوشاک پر لگے لیبلوں کے ذریعے دی گئی اطلاعات کا تجزیہ

عملی کام کا مقصد: کپڑے اور لباس یا کپڑے سے بنی دیگر چیزوں کی ظاہری شکل، ان کی نگہداشت اور ان کی خدمات سے متعلق معلومات صارفوں کے لیے بہت اہم ہوتی ہیں۔ اس لیے یہ معلومات لیبلوں یا چٹنوں کے ذریعے فراہم کی جاتی ہیں۔ معلومات پر مبنی لیبل کپڑوں کے کناروں پر چپکا دیے جاتے ہیں۔ ان لیبلوں کے ذریعے صارف کپڑوں کی خاصیت اور ان کو برتنے کی تمام معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ لیبل ایک خاص مدت تک کپڑوں پر موجود رہتے ہیں۔

عملی کام پر عمل درآمد: پانچ ایسے سلیکٹڈ کپڑوں پر لگے لیبلوں اور مہروں کے پانچ نمونے جمع کیجیے۔

- ریشوں کی نوعیت، سائز اور استعمال، دھلائی، استری اور ذخیرہ کرنے سے متعلق ہدایتوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے کپڑوں کے لیبلوں کا تجزیہ کیجیے۔
- ریشوں کی نوعیت، دھاگے اور کپڑے کی بناوٹ سے متعلق ہدایات اور ان کے رکھ رکھاؤ وغیرہ کو دھیان میں رکھتے ہوئے لگائی گئی مہروں کا تجزیہ کریے۔